

التجا

از جناب شیب حزیں صاحب بی۔ اے (عثمانیہ)

سو زغم دیا تو نے ساز بھی عطا فرما آو صبحگا ہی کو دلکشی عطا فرما
 رازِ عظمتِ غم سے آگہی عطا فرما لذتِ خودی دیکر بخودی عطا فرما
 بار ہیں طبیعت پر الجھنیں تمنا کی فطرتِ محبت کو سادگی عطا فرما
 نازِ عیش و نازِ غم دل سے اب نہیں آتو ان فیود سے آزاد زندگی عطا فرما
 تنگ آچکا ہے دل انقلابِ پیہم سے جو مرا مقدر ہو دائمی عطا فرما
 خاک طور کو تو نے بے طلب دئے شعنے کچھ شرر بقدرِ ظرف دل کو بھی عطا فرما
 یہ سکون منزل کیا اعتبار منزل سے گر ہی مجھے منظور گر ہی عطا فرما
 غم دیا تو اے مالک کچھ شعورِ غم ہی سے شوق کو بقدرِ غم ہوش بھی عطا فرما

عشر توں کا غم دیکر تو نے زندگی بخشی

غم میں بھی حزیں دل کو کچھ خوشی عطا فرما